بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم پنجشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۳ نبوت ۱۳۴۶ ہش ۲۰ شعبان ۱۳۸۷ھ ۲۳ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۲ نومبر ۱۹۶۷ء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ مکرم عبدالشکور صاحب اسلم ایم ۔ ایس سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ومہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰ نومبر ۱۹۶۷ء کو بروز سوموار پونے تین بجے صبح پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ اس کا نام احمد زکریا تجویز کیا گیا ہے ۔ نومولود میاں خدا بخش صاحب مرحوم المعروف مومن جی کا پوتا اور ملک ممتاز علی صاحب مرحوم کا نواسہ ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی کے ساتھ لمبی عمر دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ۔

○ مکرم سید احمد صاحب اعجاز (جہلم) کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بیمار ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

○ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ آج ۲۲/۱۱ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوگا ۔ مقامی خدام وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں ۔

(مہتمم مقامی)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے

انسان کو چاہیئے کہ اپنے رب کی طرف رجوع کرے تا وہ اس کی طرف رجوع برحمت ہو

"اس بات کو بخوبی یاد رکھو کہ گناہ ایسی زہر ہے جس کے کھانے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے اور نہ صرف ہلاک ہی ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے سے رہ جاتا ہے اور اس قابل نہیں ہوتا کہ یہ نعمت اس کو مل سکے ۔ جس جس قدر گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے ۔ اسی اسی قدر خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے ۔ اور وہ روشنی اور نور جو خدا تعالیٰ کے قرب میں اسے ملتی تھی اس سے پرے ہٹتا جاتا ہے اور تاریکی میں پڑ کر ہر طرف سے آفتوں اور بلاؤں کا شکار ہو جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ خطرناک دشمن شیطان اس پر اپنا قابو پا لیتا ہے ۔ اور اسے ہلاک کر دیتا ہے ۔ لیکن اس خطرناک نتیجہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک سامان بھی رکھا ہوا ہے ۔ اگر انسان اس سے فائدہ اٹھائے تو وہ اس ہلاکت کے گڑھے سے بچ جاتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کے قرب کو پا سکتا ہے وہ سامان کیا ہے؟ رجوع الی اللہ یا سچی توبہ ۔ خدا تعالیٰ کا نام تواب ہے وہ بھی رجوع کرتا ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان جب گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس سے بعید ہوتا ہے ۔ لیکن جب انسان رجوع کرتا ہے یعنی اپنے گناہوں سے نادم ہو کر پھر خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تو اس کریم رحیم خدا کا رحم اور کرم بھی جوش میں آتا ہے اور وہ اپنے بندہ کی طرف توجہ کرتا ہے اور رجوع کرتا ہے ۔ اس لئے اس کا نام تواب ہے ۔

پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے رب کی طرف رجوع کرے ۔ تا وہ اس کی طرف رجوع برحمت کرے ۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۴)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کیلئے

خاص جدوجہد کی جائے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :۔

"وصولی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ دوسرے سال (جو اب شروع ہے) ایک تہائی نہیں بلکہ جو بقیہ رقم ہے اس کا ۳/۵ وصول ہو جائے اور تیسرے سال صرف ۲/۵ کی وصولی کی کوشش کی ضرورت باقی رہے ۔"

جماعتوں کے ذمہ دار عہدہ داران سے اور سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن سے درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں پوری تنظیم کے ساتھ کوشش فرما دیں تا زیادہ سے زیادہ وصولی ہو سکے ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۶۷ء

مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات

اسلام کا خدا تعالیٰ رب العالمین ہے۔ یہودیوں کے یہواہ کی طرح یہ صرف یہودیوں کا خدا نہیں۔ اور نہ یہ اونچ جاتی ہندوؤں کی طرح صرف برہمنوں۔ کھتریوں اور ویش کا پرمیشر ہے۔ بلکہ اسلام نے جس خدا کو پیش کیا ہے۔ وہ تمام کائنات کا خدا ہے۔ تمام دنیا کے انسانوں کا خدا ہے کسی خاص نسل یا قوم کا خدا نہیں اور نہ کسی خاص ملک کے رہنے والوں کا خدا ہے۔ جس طرح یہ مسلمانوں کا خدا ہے۔ اسی طرح یہ غیر مسلموں کا بھی خدا ہے جس طرح یہ جانداروں کا خدا ہے اسی طرح یہ نباتات اور جمادات کا بھی خدا ہے۔

اسی لئے خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خطاب تمام دنیا کے لوگوں کی طرف ہے۔ آپ صرف عربوں کے رسول نہیں بلکہ ہندوستان اور امریکہ کے رہنے والوں کے بھی رسول ہیں۔ آپ کافۃ الناس کے لئے رسول ہیں۔ اس لئے آپ کا پیغام ہر انسان کے لئے ہے خواہ کسی ملک کا تاجدار ہو یا گداگر۔ آپ تمام انسانیت کی طرف پیغام لائے ہیں۔ اس لئے آپ کی تعلیم میں چھوٹے بڑے امیر غریب بچے بوڑھے۔ مرد عورت۔ احمر و اسود۔ یا اسی قسم کا کوئی اور امتیاز نہیں چنانچہ ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

اسی طرح آپ کے خلفاء بھی آپ کے بعد آپ کے دین کو آپ کے اصولوں کے مطابق دنیا میں پھیلانے والے بھی کسی خاص قوم یا نسل کے ساتھ مخصوص نہیں۔ آپ کے تابعین اپنی اپنی توفیق کے مطابق اپنے اپنے حلقہ میں ایک ہی دین پیش کرتے ہیں۔ وہی دین جس کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے لائے ہیں۔ جو مجدد بھی آیا ہے ہر ایک نے وہی دین پیش کیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں اور قرآن کریم ذکر للعالمین ہے۔

تمام مجددین پیغام وہی دیتے آئے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام تھا۔ البتہ یہ پیغام اپنے اپنے زمانے اور اپنے اپنے ماحول کے اندر ہوتا رہا ہے۔ مگر یہ بھی اسی وقت تک جب دنیا کے ذرائع رسل و رسائل اور وسائل حمل و نقل اپنے اپنے محدود تھے۔ دنیا کے الگ الگ ملک خود کفیل سمجھے جاتے تھے۔ لیکن جب رفتہ رفتہ یہ ذرائع اور وسائل وسعت پذیر ہو گئے۔ اور دنیا سکڑنا شروع ہوئی۔ اور تمام بڑے بڑے شہر ایک ہی شہر کے محلے بن گئے۔ تو یہ روکیں ختم ہو گئیں۔ اور ساری دنیا کے سامنے اسلام کا چہرہ چمکنے لگا۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام تو عالمگیر تھا اور مجددین بھی آپ کا جو پیغام اپنی اپنی جگہ دیتے رہے۔ وہ بھی وہی عالمگیر پیغام ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا۔ مگر یہ پیغام شروع میں دنیوی رکاوٹیں ہونے کی وجہ سے جغرافیائی لحاظ سے محدود رہا۔ یعنی دنیا کی تمام اقوام تک یہ تحریکی طور پر پہنچایا نہیں جا سکتا۔ اگرچہ بعض باہمت درویش مبلغین نے اس کو دور دور تک پہنچانے کی کوشش کی۔ چنانچہ جزائر غرب الہند میں جن میں موجودہ انڈونیشیا بھی شامل ہے اور چین تک۔ مشرقی پاکستان تک یہی درویش اسلام کو لے گئے۔ مگر جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے پھر بھی یہ پیغام محدود ہی رہیں اور اربوں انسان اس عالمگیر دین کی آواز سے محروم رہے۔

آج جبکہ یہ سب جغرافیائی اور دیگر روکاوٹیں دور ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے الاماما المہدی مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ کہ وہ اسلام کے عالمگیر پیغام کو تمام دنیا کے کانوں تک پہنچائے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اس کو خاص طاقتوں سے بھرپور کیا جاتا جو اشاعت دین کے لئے ضروری ہیں۔ چنانچہ ایسے نشانات دیئے گئے۔ جو موجودہ وقت میں از سرنو تمام دنیا کے سامنے اللہ تعالےٰ کے وجود کی شہادت پیش کریں۔ ان نشانات میں سے ایک وہ ہے جو کسوف و خسوف کا نشان کہلاتا ہے۔ یعنی رمضان کی خاص تاریخوں میں سورج اور چاند کو گرہن لگنا اور یہ نشان دو دفعہ ظاہر ہوا ایک دفعہ پرانی دنیا اور ایک دفعہ نئی دنیا کے سامنے پیش کیا گیا تاکہ دنیا کا کوئی حصہ اس کے ظہور سے محروم نہ رہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے سفر یورپ میں اسی نشان کو بطور دلیل کے پیش کیا ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے وجود پر قائم ہوتی ہے۔ اگر یہ نشان آج سے پہلی صدیوں میں جبکہ دنیا کے ذرائع آمد و رفت تنگ تھے دکھایا جاتا تو اس کا خاطر خواہ فائدہ نہ ہوتا۔ کیونکہ اس وقت نہ پرانی دنیا کے لوگ نئی دنیا والوں کو جانتے تھے اور نہ نئی دنیا کے لوگ پرانی دنیا کے لوگوں کے شناسا تھے۔ اس لئے ایسی صورت میں اس نشان کا کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ مگر جب یہ نشان دکھایا گیا۔ اس وقت نئی اور پرانی دنیا میں آمد و رفت نہایت آسان ہو چکی تھی۔ اب ساری دنیا کے لئے یہ نشان آئینہ کی طرح صاف ہو گیا ہے۔ اب دنیا کا کوئی رہنے والا یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ ہم اس نشان سے واقف نہیں ہیں۔ اس طرح تمام دنیا پر نہ صرف اتمام حجت ہو چکا ہے۔ بلکہ ایک ایسا نشان قائم ہو چکا ہے جو اللہ تعالےٰ کے وجود پر تحقیقی اور مشاہداتی دلیل قائم کرتا ہے۔ ہر فرد جماعت کو چاہیئے کہ اس نشان کو بار بار دنیا کے سامنے پیش کرے۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کا وجود اور مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت دنیا پر واضح کرے ÷

زمیں کو آسماں پر لے چلا ہوں

نیازِ نازِ بنکر سے چلا ہوں
زمیں کو آسماں پر لے چلا ہوں

رُخِ محمل بدل سے تو بھی لیلےٰ
بیابانوں کو میں گھر لے چلا ہوں

تھے لاکھوں رہزنانِ حسن لیکن
سلامت دل کا گوہر لے چلا ہوں

بلایا ہے انہوں نے۔ احتیاطاً
میں رکھ کر ہاتھ پر سر لے چلا ہوں

فقط اعمال کا انبار تنویر
اٹھا کر اپنے سر پہ لے چلا ہوں

تنویر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی پیشگوئی کا ظہور

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ)

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں غلبۂ اسلام کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

(سورہ توبہ آیت ۳۳)

اس کے متعلق علماء محققین کا اتفاق ہے کہ اس میں غلبۂ اسلام کا جو کام بتایا گیا ہے وہ مسیح موعود سے متعلق ہے چنانچہ اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے جامع البیان جلد ۲۹ میں یہ لکھا ہے:۔

"وَذَالِكَ عِنْدَ نُزُوْلِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ"

اسی طرح تفسیر ابن جریر میں لکھا ہے:۔

وَذَالِكَ عِنْدَ خُرُوْجِ عِیْسٰی"

(جلد ۱۰ صـ۲۷)

کہ اس آیت میں جس عظیم الشان کام اور غلبہ کا ذکر کیا گیا ہے یہ مسیح موعود سے تعلق رکھتا ہے اور وہ جب آئے گا تو اس کام کو انجام دے گا۔

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ:۔

"تخمیناً عرصہ بیس برس کا گزرا ہے کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا اور وہ یہ ہے۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ

اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنے سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اس جگہ یاد رہے کہ یہ قرآن کریم کی عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علماء محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی۔"

(تریاق القلوب صـ۱۰۶)

۱۸۸۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک اہم امر منکشف ہوا جس کا ذکر آپ نے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

"ایک مرتبہ الہام ہوا کہ ملاءِ اعلےٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ یعنی ارادہ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخص محیی کی تعیین نہیں ہوئی۔"

پھر بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے تحریر فرمایا:۔

"اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کی تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا هٰذَا رَجُلٌ یُّحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے مطلب یہ تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔"

(براہین احمدیہ صـ۵۰۳ جلد چہارم)

اس الہامی تعیین سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ جو عظیم الشان کام لگایا گیا تھا وہ اسلام کے احیاء اور اسے تمام دینوں پر غالب کرنے کا کام تھا۔

بعثت مسیح موعودؑ کے وقت مسلمانوں کی زبوں حالی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت یعنی انیسویں صدی کے آخر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی

"لَا یَبْقٰی مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ"

کے مطابق اسلام کا فقط نام ہی نام تھا اور

"وَلَا یَبْقٰی مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ"

کے مطابق قرآن کریم کا فقط نقش ہی باقی رہ گیا تھا معانی نقش بر آب ہو چکے تھے۔

حدیث نبویؐ "مَسَاجِدُهُمْ عَامِرَةٌ وَهِیَ خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰی" کے مطابق مساجد بظاہر آباد مگر دراصل ہدایت و روحانیت سے خالی ہو چکی تھیں۔

"عُلَمَاءُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ تَخْرُجُ الْفِتَنُ وَفِیْهِمْ تَعُوْدُ"

کے مصداق علماء فتنہ برپا کرنے میں مصروف تھے۔

عام مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ اسلام سے بیزار ہو چکے تھے اور اپنے عملی نمونہ سے اسلام کو عملی طور پر دھتکار چکے تھے اور مسلمان مایوسی کا شکار ہو چکے تھے۔

غلبۂ اسلام کے لئے اختیار کردہ پہلا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کو غالب کرنے کے لئے سب سے پہلے یہ طریق اختیار کیا کہ مسلمان جو اسلام کی ترقی سے مایوس ہو چکے تھے ان کی مایوسی کو دُور کرکے ان میں زندگی کی روح پھونک دی۔

مسلمانوں کی اخلاقی، تمدنی، سیاسی، اقتصادی، روحانی اور دینی حالت سخت ناگفتہ بہ تھی۔

مسلمان بے شمار فرقوں میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے کو کافر، زندیق، دائرۂ اسلام سے خارج ٹھہرا کر اور ایک دوسرے کو مرتد قرار دے کر غیروں کے استہزاء اور مذاق کا نشانہ بن گئے تھے۔ ہر طرف مرثیہ خوانی کا علم بلند تھا

اس یاس انگیز حالت اور ناامیدی سے متاثر ہو کر مولانا الطاف حسین حالی مرحوم نے دردناک الفاظ میں قوم کا مرثیہ لکھا اور کہا ؎

چمن میں ہوا آ چکی ہے خزاں کی
پھری ہے نظر دیر سے باغباں کی
صدا اور ہے بلبل نغمہ خواں کی
کوئی دم میں رحلت ہے اب گلستاں کی

اور شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے مسلمانوں کی کس مپرسی پر نوحہ کرتے ہوئے لکھا ؎

شور ہے ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود

اے باد صبا کملی والے سے یہ کہیو جا پیغام مرا
قبضے سے امت بیچاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی

الغرض یہ وہ زمانہ تھا کہ جب مسلمانوں اور اسلام کی نازک حالت پر مرثیہ خوانی ہر جگہ ہو رہی تھی اور مسلمانوں کی مایوسی کو بڑھایا جا رہا تھا اور امنگ و امید کا کلی طور پر خاتمہ ہو چکا تھا۔ ایسے مخالف حالات اور بے سروسامانی کے عالم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کو زندہ کرنے اور باقی ادیان پر اسلام کو غالب کروانے کے لئے پورے وثوق اور خدائی یقین کے ساتھ عالم اسلام کو مایوسی سے نکالنے کے لئے آواز بلند کی اور فرمایا ؎

ایک مدت سے کفر تھا اسلام کو کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

فتح اسلام کا مژدہ جانفزا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقریر اور تحریر سے مسلمانوں کو گرمانے اور ان کے خون میں حرارت پیدا کرنے کی جدوجہد کا سلسلہ جاری رکھا اور خدا تعالےٰ سے علم پا کر بڑے وثوق اور یقین سے مسلمانوں کے غلبہ اور کامیابی کی خبر دیتے ہوئے پُرزور انداز میں فرمایا:۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"

(فتح اسلام صـ۱۱)

پھر فرمایا:۔

"اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کو روبراہ

کرنے کیلئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو بھیج کر ایسا ہی کیا۔" (فتح اسلام صہ۱۳)

مسلمانوں کی زندگی کے دن کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خداوند تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔ قریب تھا کہ تم کسی مہلک گڑھے میں جا گرتے مگر اس کے با شفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اٹھا لیا۔ سو شکر کرو اور خوشی سے اچھلو جو آج تمہاری زندگی کا دن آ گیا۔ خدا تعالیٰ اپنے دین کے باغ کو جس کی راستبازوں کے خونوں سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ غیر مذاہب کی طرح اسلام بھی پرانے قصوں کا ذخیرہ ہو۔" (ازالہ اوہام صہ۶۱۵)

اسلام دشمن تحریکات کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا کامیاب حربہ

دوسرا طریق — عیسائیوں کے عقائدِ باطلہ کی پُرزور تردید۔

حضرت سیدنا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عظیم الشان کام کو سرانجام دینے کے لئے یعنی اسلام کے غلبہ اور اسکے احیاء کے لئے یہ اختیار کیا کہ اسلام کے مخالف مذاہب کو آپؑ نے دلائل و براہین سے توڑا اور جس قدر بھی اسلام پر حملے ہو رہے تھے علم و معرفت کی تلوار سے ان کو پسپا کیا اور دشمنِ اسلام کا روحانی گرزوں سے آپؑ نے سر کچل دیا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

"بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ
فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ"

کہ ہم حق و صداقت سے بھرپور دلائل کو جب مذاہبِ باطلہ اور ملل کاذبہ کے سر دے مارتے ہیں تو حق و صداقت اپنی پُرزور قوت و طاقت سے کذب و افترا اور جھوٹ و باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ اور بالآخر باطل مقابلہ میں شکست کھا کر میدان سے بھاگ نکلتا ہے۔

یورپ و امریکہ کے پادریوں نے اپنی سیاست کو ترقی دینے کے لئے ضروری سمجھا کہ مسیحی مذہب کو دنیا میں فروغ دیا جائے۔ ادھر یورپ و امریکہ کی حکومتوں نے بھی اپنے سیاسی اقتدار کی بندھنوں کو مضبوط کرنے کے لئے مسیحیت کے فروغ کو ضروری سمجھا اور اس غرض کے لئے خزانوں کے مُنہ کھول دئے۔

برطانوی پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر ینگلس نے ایک دفعہ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ:۔

"خداوند تعالیٰ نے ہمیں یہ دن دکھایا ہے کہ ہندوستان کی سلطنت انگلستان کے زیر نگیں ہے تا کہ یسوع مسیح کی فتح کا جھنڈا ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک لہرائے۔ ہر شخص کو اپنی تمام تر قوت ہندوستان کو عیسائی بنانے کے عظیم الشان کام کی تکمیل میں صرف کرنی چاہیئے اور اس میں کسی طرح تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔"

وزیر ہند چارلس وڈ نے ایک خطاب میں کہا:۔

"میرا یہ ایمان ہے کہ ہر وہ نیا عیسائی جو ہندوستان میں عیسائیت قبول کرتا ہے انگلستان کے ساتھ ایک نیا رابطہ اتحاد بنتا ہے اور سلطنت کے استحکام کے لئے ایک نیا ذریعہ ہے۔"

یہی حال افریقہ میں یورپی نوآبادیات کا تھا اور وہاں بھی یہی پالیسی کام کر رہی تھی۔

عیسائیوں کو اسلام کے سوا اور کوئی مذہب اپنا مدِمقابل نظر نہ آیا۔

فریب کار عیسائیوں نے نادان مسلمانوں کے ان غیر اسلامی نظریات سے خوب فائدہ اٹھایا جن میں حضرت عیسےٰؑ کو حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم پر فوقیت دی گئی ہے۔ مثلاً حیاتِ مسیح کا نظریہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بدلائلِ قاطعہ حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی افضلیت کو ہر طرح ثابت کیا۔

(باقی)

ایوانِ محمود

ایوانِ محمود (ہال خدام الاحمدیہ) کی تعمیر کے لئے متعدد حضرات نے -/۳۱۳ روپے یا اس سے زائد کے عطیہ جات عطا فرما کر مجلس کی خصوصی امداد فرمائی تھی۔ جملہ معطی حضرات کے اسماءِ گرامی کی دسویں قسط بغرض دعا و اطلاع شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانی کو شرفِ قبولیت بخشے۔ جن دوستوں کے وعدہ جات ابھی قابلِ ادا ہیں انکی خدمت میں گزارش ہے کہ تعمیر کے آخری مراحل پر رقم کی فوری ضرورت ہے۔ لہٰذا اوّلین فرصت میں وعدہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمبر شمار	نام معطی حضرات	مقام	رقم
۱	مکرم ماسٹر شریف احمد صاحب سابق دریشی۔ باغبانپورہ	لاہور	۳۱۳
۲	مکرم عبد الوحید صاحب سلیم ایڈووکیٹ	"	۳۱۳
۳	مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب ۱۸ شارع قائداعظم	"	۳۱۳
۴	مکرم سلیم احمد صاحب سنت نگر	"	۳۱۳
۵	مکرم شیخ محمد اکرم صاحب۔ رحمان پورہ	"	۳۱۳
۶	مکرم مجید احمد صاحب۔ کیپٹال پارک۔	"	۳۱۳
۷	مکرم ملک مظفر احمد صاحب شیزان ایجنٹ۔ گنج مغلپورہ۔	"	۳۱۳
۸	مکرم چوہدری صفدر علی صاحب	ہانڈو گوجر	۳۱۳
۹	مجلس خدام الاحمدیہ	چوہڑکانہ	۳۱۴
۱۰	محترمہ صغیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب ورک	گوجرانوالہ شہر	۳۱۳
۱۱	مکرم چوہدری محمد حسین صاحب	ہیڈ خانکی	۴۱۳
۱۲	مجلس خدام الاحمدیہ	سرگودہا شہر	۳۱۳
۱۳	مکرم محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ	چٹا گانگ	۳۱۳
۱۴	مجلس خدام الاحمدیہ	"	۳۳۵
۱۵	بنگال بیٹنگ کارپوریشن	"	۳۱۳
۱۶	مکرم سید محمد ابراہیم صاحب بہاولپوری	"	۴۱۰
۱۷	مکرم شیخ محمد عثمان صاحب چنیوٹی منجانب شیخ مظفر احمد صاحب چنیوٹی	"	۴۱۰
۱۸	مکرم محمد انور صاحب سہگل	"	۶۸۱
۱۹	مکرم میاں نذیر احمد صاحب انصاف کمپنی	ڈیپور	۳۱۳
۲۰	مکرم عبد الحمید صاحب ایس۔ ڈی۔ او	جڑانوالہ	۳۱۳
۲۱	مکرم مبشر احمد صاحب مبشر ولد میاں عبد المجید صاحب انبالوی	لائلپور	۳۱۳
۲۲	مجلس خدام الاحمدیہ	اوکاڑہ	۳۱۳
۲۳	مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	پاڑہ چنار	۴۰۰
۲۴	مکرم عبد القدیر صاحب	قاضی احمد (نواب شاہ)	۳۱۳
۲۵	مکرم خلیل احمد صاحب 11/17 یونٹ ۶ لطیف آباد	حیدرآباد	۳۱۳

مجالس خدام الاحمدیہ ماہانہ اجلاس منعقد کریں

ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مجلس کا اجلاسِ عام منعقد ہو جس میں مجلس کے سب اراکین شامل ہوں۔

تمام قائدین مقامی سے التماس ہے کہ ماہ نومبر کے دوران اپنی مجلس کا کم از کم ایک اجلاسِ عام ضرور منعقد کریں اور ماہانہ رپورٹ بھجواتے وقت رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

یاد رفتگان

محترم چوہدری محمد عبداللہ خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے محسن کی یاد کے چند واقعات اور میرا قبول احمدیت

(۱)

مجھے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۳۰ء میں بمقام رو پڑ ضلع انبالہ میں احمدیت کے قبول کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ جس کی تحریک و تبلیغ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ کے برادر اصغر محترم چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب رضی نے فرمائی تھی۔ چوہدری صاحب مرحوم فدائے احمدیت، ہمدرد انسانیت اور مجسمۂ اخلاق تھے۔ احمدیت کا رشتہ ان کے لئے سب سے بڑا عزیز تھا۔ غریب سے غریب احمدی کو اپنا عزیز ترین سمجھتے تھے۔ روپڑ کی سرزمین احمدیت کے لئے سنگلاخ تھی۔ مگر چوہدری صاحب کے حسن اخلاق کی وجہ سے وہاں پر بیسیوں معزز آدمیوں کی جماعت قائم ہو گئی تھی میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن میں سے ایک ہوں اور اب خدا کے فضل سے میرے خاندان کے ۳۰ افراد احمدی ہیں جن کا ثواب اللہ تعالیٰ کے حضور قیامت تک ملتا رہے گا۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد مجھے ان کا خلوت جلوت کا ساتھی بننے کا شرف رہا۔ جب ان کا تبادلہ روپڑ سے قصور کا ہو گیا تو مجھے بھی روپڑ سے اپنے پاس بلا لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس جانے تک میرے شفیق رہے۔ ان کی خوبیاں جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اُن کو عطا کر رکھی تھیں بے شمار ہیں۔ بے حد غیور احمدی تھے اور سلسلہ کے سچے شیدائی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ محبت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ عشق۔ حضور ایدہ اللہ کو ذرا تکلیف ہوئی میں نے دیکھا۔ کہ دونوں میاں بیوی ساری ساری رات سجدوں میں بارگاہ ایزدی میں دعا گو رہے اور بچوں کی طرح بلک بلک کر دعائیں مانگتے نمازوں کی پابندی قرآن کی روزانہ تلاوت اُن کا معمول تھا اور جماعت کی تنظیم میں انہیں خاص دسترس تھی جتنا عرصہ قصور رہے جماعت کا وقار اور ترقی روز افزوں رہی پھر جمشید پور چلے گئے وہاں جا کر مجھے اور قصور کے احباب کو نہ بھولے مجھے بیسیوں خطوط محبت بھرے لکھے جو کہ بطور یادگار میرے پاس موجود ہیں۔ اُن کو پڑھ کر اُس مرد خدا کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ایک اعلیٰ خاندان کی بے حد مخلص لڑکی کو اُن کی بیگم ہونے کا شرف بخشا دونوں میاں بیوی احمدیت کے فدائی۔ غریبوں کے ہمدرد۔ دستر خوان پر ہر روز بیسیوں مہمان مگر کیا مجال کہ ان خدا کے بندوں کے چہروں پر کسی قسم کا ملال ہو بلکہ بشاشت ہی بشاشت ہوتی دیکھی۔ ہر ضرورتمند کی ضرورت پوری کرنے میں خاص لذت محسوس کرتے تھے حتیٰ کہ میں نے اکثر دیکھا کہ دشمنوں سے بھی حسن سلوک کر کے ان کو گرویدہ احسان بنا لیتے تھے البتہ احمدیت کے معاملہ میں بے حد غیور تھے۔ قصور کے ایک رئیس اُن کے بے حد خصوصی دوست تھے۔ مرحوم غالباً ۱۹۵۳ء میں کراچی میں تھے وہ دوست بھی کراچی میں تھے اُس کے منہ سے احمدیت کے متعلق اور حضرت صاحب کے لئے توہین آمیز کلمات نکل گئے چوہدری صاحب مرحوم کی غیرت نے جوش مارا اور پھر تا حیات اُن سے تعلقات منقطع رہے۔ اُن رئیس صاحب نے مجھ سے بارہا اس کا ذکر کیا اور معذرت کی اور کوشش کی کہ میں صلح کرا دوں مرحوم و مغفور کے احسانات میرے پر خاص طور اور بنی نوع انسان پر عام طور پر اتنے ہیں جن کا ذکر عوام آج تک کرتے ہیں جہاں رہے اپنے اخلاق کا انمٹ اثر چھوڑ گئے میری تو روزانہ دعائیں ہیں کہ مولا کریم جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند سے بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو تا قیامت خوشحال اور فدائے احمدیت رکھے۔ اور دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی بیگم صاحبہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی بخشے آمین۔

(ماسٹر عطا محمد احمدی
از قصور ضلع لاہور)

(۲)

محترمہ رحمت بی بی صاحبہ آف کھاریاں کی یاد میں

محترمہ رحمت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ۱۶ اپریل ۱۹۶۷ء کو فوت ہوئی تھیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ میرے شوہر کی پہلی بیوی تھیں آپ کے نام اور صفات میں غیر معمولی مناسبت پائی جاتی تھی۔ اُن کی تین ہی بیٹیاں تھیں نرینہ اولاد سے محروم تھیں۔ کسی نے ان کو مشورہ دیا۔ کہ وہ اپنے شوہر کو دوسری شادی کرائیں۔ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ اولاد کی کمی کو اس طرح پورا کر دے۔ لہٰذا وہ میرے والد ماجد مولوی فضل دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس گئیں اور رشتہ کی درخواست کی۔ ساتھ ہی انہوں نے میرے والد ماجد سے کہا۔ کہ میں آپ کی بیٹی کو اپنی بچی بنا کر رکھوں گی۔ اور میرا اس سے انشاء اللہ بچیوں جیسا سلوک ہو گا (جیسا کہ بعد میں ہوا) ان کی درخواست کو قبول کر لیا گیا۔ جس دن نکاح ہوا۔ اُس دن لجنہ اماء اللہ کا اجلاس تھا۔ اُس دن انہوں نے سب کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ کہ اے خدا تو ان لوگوں پر اپنی رحمتیں اور فضل کر جنہوں نے میری عزت افزائی کی۔ اور میری حاجت کو پورا کیا۔ شادی کے وقت آپ کی عمر ۴۴ سال تھی اور میری ۱۶ سال تھی۔ ہم تقریباً ایک ماہ اکٹھی رہیں کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ ایک جگہ رہنے سے پہلے جیسا اتفاق ناممکن ہے میرے اصرار کے باوجود وہ دوسرے مکان میں چلی گئیں۔ دین کے کاموں میں وہ ایک مجاہدہ تھیں۔ انہوں نے ہر دینی کام میں مسرت سے حصہ لیا تحریک جدید۔ وقف جدید اور مرکز کی طرف سے ہر تحریک میں حصہ لیا۔ مرحومہ نے اپنی آمدنی اور جائیداد کے تیسرے حصہ کی وصیت کی تھی مرحومہ نہایت تہجد گزار اور ہمسایوں کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آنے والی تھیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے دنیاداری کا تمام کام خود سنبھالے رکھا اور مجھے آزاد رکھا۔ اُن کو میرے بچوں سے از حد پیار تھا۔ اور بچوں کو اُن سے بہت پیار تھا۔ جو اب ان کی نیک دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔ آپ میرے لئے بھی اکثر چائے بنا کر بھیج دیتی تھیں۔ کہ وہ صبح صبح فارغ نہ ہو گی سبحان اللہ۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی ذات میں اس قدر خوبیاں پیدا کر دی تھیں جو ہمارے لئے باعث فخر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس وقت آپ کی ایک لڑکی زندہ ہے جس نے ان کی بے پناہ خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحمت و فضل سے ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

ہاجرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ کھاریاں
ضلع گجرات

(۳)

ایک نیک اور دیندار احمدی خاتون
محترمہ بی بی صاحبہ مرحومہ

افسوس کہ محترمہ بی بی صاحبہ چک ۲۷۵ ر۔ب کرتار پور ضلع لائلپور گذشتہ ماہ وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

تقسیم ملک سے قبل مرحومہ کا سابقہ گاؤں جھمٹ تحصیل ضلع لدھیانہ مشرقی پنجاب تھا مرحومہ بہت نیک عورت صوم و صلوٰۃ کی پابند تہجد گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ اس کے اخلاق و اوصاف قابل رشک تھے قول و فعل میں بڑی شرافت اور پختگی دکھائی تھی بڑی خلیق۔ ملنسار اور مہمان نواز تھی۔ تقریباً تیس سال اس نے نہایت ذوق و شوق سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بزرگوں کی خدمت کی جب بھی کوئی احمدی خصوصاً مرکز سے کوئی بزرگ مبلغ یا انسپکٹر صاحبان جماعت میں تشریف لے جاتے ان کی خاطر تواضع کرنا مرحومہ اپنے لئے باعث سعادت سمجھتی۔ اس کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ مہمان نوازی کا شرف مجھے ہی حاصل ہو۔ چنانچہ خدا تعالیٰ زیادہ موقعہ خدمت کا انہیں عطا کرتا۔ مالی قربانی میں بھی پیش پیش رہتی تھیں۔ توکل کے وصف سے متصف تھیں کوئی بھی تکلیف درپیش آ جاتی۔ مخالفین کی طرف سے اگر کوئی ایذار کی کوششیں ہوتیں تو وہ پورے مومنانہ وثوق سے کہا کرتی تھیں کہ جب ہم نے خدا کا دامن پکڑ لیا ہے۔ تو خدا تعالیٰ ہماری ضرور مدد کرے گا۔ اور وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔

بہرحال مرحومہ بہت نیک خصلت احمدی خاتون تھیں۔ ساری عمر احمدیت کے عہد کو خوب نبھایا۔ ہر حالت میں عسر و یسر میں دین کو دنیا پر مقدم رکھا مرحومہ کی یادگار دو لڑکیاں ہیں۔ لڑکا کوئی نہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ اور یہ کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کی اولاد کو اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین

(چوہدری) فضل دین لدھیانوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ۔ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

تحریک جدید کے مالی اور دیگر مطالبات پورے کرنے کی تاکید

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس رنگ میں قربانی کریں۔ جو بہت جلد نتیجہ خیز ہو کر ہمارے قدموں کو اس بلندی تک پہنچا دے جس بلندی تک پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں مبعوث ہوئے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جو شخص ان مطالبات کو پورا نہیں کرے گا وہ ہم میں سے نہیں ہوگا بلکہ الگ کر دیا جائے گا۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان برائے رسید بکس

مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان مال کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کی جن رسید بکس پر انسپکٹر بیت المال نے پڑتال کر کے ہر رسید بک کے آخر پر تصدیق کر دی ہو کہ اس رسید بک کی تمام رسیدوں کی پڑتال کر لی گئی ہے اور جہاں تک اس رسید بک کے حسابات کا تعلق ہے وہ درست ہیں۔ تو اس کے بعد ختم شدہ بکوں کے لئے ضروری ہے کہ ان کی آخری رسید کی تاریخ سے ایک سال کے اندر نظارت بیت المال کو واپس کر دی جائیں لیکن بہت سی جماعتوں کے سیکرٹریان مال ختم شدہ اور پڑتال کردہ رسید بکس کے متنیٰ نظارت ہذا میں واپس کر کے رسید حاصل نہیں کرتے۔ جب تک وہ یہ رسید بکیں واپس نہ کریں گے۔ ان کے نام بقایا رہیں گی۔ لہٰذا ایسی جماعتوں کے صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ بذریعہ ڈاک یا کسی آنے والے کے ہاتھ متنیٰ رسید بکس واپس کر کے اپنے کھاتے سے رسید بکیں کٹوا لیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

بابا خیرالدین صاحب ننگلی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے مورخہ ۶۷/۱۰/۲ کو بوقت دس بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت عمر سو سال سے زائد تھی۔ صحت آخر وقت اچھی رہی۔ نہایت ہی مخلص۔ چندوں میں باقاعدہ اور سلسلہ کا درد رکھنے والے بزرگ تھے۔ مورخہ ۶۷/۱۰/۳ کو احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت فرما کر انہیں موضع فتو منڈ (متصل گوجرانوالہ) کے قبرستان میں سپرد خاک کیا۔ نماز جنازہ چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر نے پڑھائی۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دیں۔ مرحوم کا ایک ہی بیٹا تھا۔ جو تقسیم ملک سے تھوڑا عرصہ بعد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر وفات پا گیا تھا۔ مرحوم کے دو نوجوان پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے حامی و ناصر ہو۔ آمین

(حمید بن نظام جان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا جاوید اقبال عمر پندرہ سال رنگ گورا موٹے نقش سبز رنگ کی قمیض دھاری دار پاجامہ اور انگوٹھے والی سیاہ چپل پہنے ہوئے ہے۔ جو بروز جمعہ مورخہ دس نومبر کو دن کے ۱۱ بجے اپنے گھر سے نکلا۔ جسے کوئی آوارہ شخص سیرسن بازار راولپنڈی کہیں لے کر چلا گیا ہے۔ جاوید اقبال کی والدہ اور بہن بھائی سخت پریشان ہیں۔ احباب دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کو جاوید اقبال مل جائے تو پتہ ذیل پر مطلع کریں۔

(محمد اقبال مکان ڈی ۳۶۲ بوہڑ بازار راولپنڈی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

شکریہ اور درخواست دعاء

میرے چھوٹے اور پیارے بھائی الحاج شیخ محمد اسحاق صاحب آف سیالکوٹ۔ کو مری میں اچانک ۲۳/۱۰ کو وفات پا کر ہمیں داغ جدائی دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ ان کی تعزیت کے لئے ہمارے رشتہ دار اور دیگر بھائی ربوہ ہمارے پاس پہنچے۔ اور ہماری ہمدردی اور ان کے لئے دعا کی۔

علاوہ ازیں بعض بہن بھائیوں نے یہ خبر سن کر کئی مقامات سے مجھے لائلپور بھی ہمدردی کے خطوط لکھے۔ اور دلجوئی کی۔ اللہ تعالیٰ ایسے جملہ احباب کو نیک جزا بخشے میں ان کی بہت مشکور ہوں۔

میرے یہ مرحوم بھائی دیگر بھائیوں کی طرح میرے بڑے خدمت گزار اور فرمانبردار تھے۔ سیالکوٹ سے وہ اکثر میرے پاس آکر میرے کاموں میں ہاتھ بٹاتے اور مشکلات میں تسلی دیتے۔ چنانچہ میرے شوہر محترم میاں محمد محسن صاحب کی وفات کے دوسرے سال ہی میرا اور میری تینوں بیٹیوں کے سفر حج کا انتظام کیا اور خود بھی میرے ہمسفر ہو کر اس سلسلہ میں خدمت کی۔ اور بخیریت حج خانہ کعبہ سے ہوائی جہاز سے گئے اور آئے۔ الحمد للہ۔

پھر اپنی ان بھانجیوں کے والد صاحب کے لئے مکرمی قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی کو حج بدل کرنے کو بھیجا جنہوں نے ان کی کوششوں سے ۱۹۶۵ء میں فریضہ حج بدل ادا کیا۔

اس عاجزہ کو ایسے مخلص بھائی کی وفات کا بہت صدمہ ہے۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جملہ بزرگ صحابہ اور صحابیات کی خدمت باادب درخواست کرتی ہوں۔ کہ ازراہ کرم میرے اس بھائی کی مغفرت اور ان کی بیوہ عزیزہ شفقت خانم صاحبہ بنت مکرمی شیخ عبدالحفیظ صاحب آف کراچی اور ان کے سات لڑکوں ۶ بیٹے ایک بیٹی کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور سب بچے علم حاصل کر کے باپ کی طرح مخلص اور دین کے خادم بنیں۔

نیز میرے بڑے بھائی محترمی شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ کی صحت بھی اس بھائی کی وفات کے صدمہ سے کافی کمزور ہو گئی ہے۔ ان کی صحت و شفا اور عمر درازی کے لئے اور اس عاجزہ اور میری بیٹیوں کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ کئی دنوں سے ہم بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے میں اپنے ہمدرد بھائی بہنوں کا جلدی شکریہ ادا نہیں کر سکی۔ اور معذرت خواہ ہوں۔ ویسے یہ عاجزہ ان کو بھولی نہیں خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے افراد نے جس طور ہماری ہمدردی اور دلجوئی فرمائی۔ اس نے دل پر قائم رہنے والا اثر چھوڑا ہے۔ اسی طرح تدفین کے سلسلہ میں ربوہ میں قیام کے دوران محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب مہمانوں کو ہر طرح سہولت بہم پہنچانے کے لئے خاطر خواہ اہتمام کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ان سطور کے ذریعہ اس صدمہ میں ہمارے ساتھ ہمدردی و دلجوئی کرنے والے جملہ بہن بھائیوں کا دلی شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور ان کے حق میں دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے۔ آمین

عاجزہ محمودہ سلطانہ
بیگم میاں محمد محسن صاحب مرحوم لائلپور

اعلان امتحان لجنہ اماء اللہ

ماہ فروری ۶۸ء میں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام امتحان ہونے والے کورس کا اعلان کیا جاتا ہے جن لجنات کے پاس کتابیں نہ ہوں وہ براہ مہربانی دفتر لجنہ مرکزیہ سے بذریعہ وی پی منگوا لیں

نصاب معیار اوّل:۔ ۱۔ قرآن کریم:۔ پہلے پارہ کا چھٹا اور ساتواں رکوع با تفسیر۔ از تفسیر کبیر حضرت مصلح موعودؓ

۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی (از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

نصاب معیار دوم:۔ ۱۔ قرآن کریم پارہ ہفتم با ترجمہ

۲۔ کتاب۔ ضرورۃ الامام (از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

۳۔ حدیث:۔ مندرجہ ذیل دعائیں

۱۔ رات کو سونے کی دعا ۲۔ بیمار پرسی کی دعا ۳۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعا ۴۔ از ادعیۃ الرسول ۵۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریق

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ترکی بحریہ کے جنگی جہازوں نے قبرص کی ناکہ بندی کر دی

انقرہ ۲۱ر نومبر۔ ترکی کے جنگی جہازوں نے قبرص کی ناکہ بندی شروع کر دی ہے اور جزیرہ کو چاروں طرف سے گھیرے میں لینا شروع کر دیا ہے۔ صدر میکاریوس کی حکومت نے ترکی کے اس اقدام کی اطلاع اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کو دے دی ہے قبرص میں مقیم ترکی اور یونان کی فوجوں نے بھی مورچہ بندی شروع کر دی ہے۔ خاص طور پر نکوسیا کے یونانی اور ترک سیکٹروں میں زبردست فوجی نقل و حرکت ہو رہی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ میں ترکی کے پارلیمانی وفد کے سربراہ مسٹر ارطغرل عقبہ نے اعلان کیا ہے کہ ترکی اور یونان میں کسی لمحہ بھی جنگ چھڑ سکتی ہے

مشرقی پاکستان اور بھارت کی سرحد بند کی جا رہی ہے

نئی دہلی۔ ۲۱ر نومبر۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے کہ بھارت اور مشرقی پاکستان کی سرحد بند کی جا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ میزو مشرقی پاکستان میں فوجی تربیت حاصل کر رہے ہیں اس لئے ان سرگرمیوں پر پابندی لگانا ضروری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں کئی بار حکومت پاکستان کو توجہ دلائی گئی لیکن اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔

برطانیہ کے دولت مشترکہ کے وزیر کا بیان

لاہور ۲۱ر نومبر۔ برطانوی وزیر امور دولت مشترکہ مسٹر جارج ٹامسن نے یقین دلایا ہے کہ برطانوی حکومت ایسے اقدامات کرے گی جن سے پونڈ کی قیمت میں کمی کے باعث پاکستان کی اقتصادی حالت اور تجارت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ پونڈ کی قیمت میں کمی کی اطلاع اس کے اعلان سے کئی گھنٹے قبل حکومت پاکستان کو دی جا چکی تھی اور اس مسئلہ پر ولیٹ انڈیز میں دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ نے بھی غور و خوض کیا تھا۔ وہ منگلا بند کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے پاکستان آئے ہیں لاہور کے ہوائی اڈے پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

ہم نے غلطی سے یہ تسلیم کر لیا تھا کہ جنگ چینی علاقہ میں ہوئی ہے۔

نئی دہلی ۲۱ر نومبر۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر چوہان نے پارلیمنٹ میں اعتراف کیا کہ بھارتی فوجی افسروں نے چینی افسروں سے اپنے سپاہیوں کی لاشیں وصول کرتے وقت تحریری طور پر یہ تسلیم کیا تھا کہ لڑائی چینی علاقہ میں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غلط فہمی کس بنا پر ہوا اور جب پیکنگ ریڈیو نے اس بارے میں پروپیگنڈہ شروع کر دیا تو بھارتی حکومت نے اس بات کی وضاحت کر دی کہ چین نے اس بارے میں جو موقف اختیار کیا ہے وہ غلط ہے اور حقیقت صرف یہ ہے کہ ہم نے صرف لاشیں چینی علاقہ میں وصول کی ہیں۔

عرب سربراہوں کی کانفرنس کی تجویز

خرطوم ۲۱ر نومبر۔ سوڈان کے صدر مسٹر اسماعیل الازہری نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ مشرق وسطیٰ کا بحران حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ اس لئے صورت حال پر غور کرنے کے لئے عرب سربراہوں کا اجلاس بلایا جانا ضروری ہے انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ تمام عرب سربراہ کانفرنس کی تجویز سے اتفاق کریں گے۔

پانچ اور ملکوں نے اپنے سکے کی قیمت کم کر دی

لندن ۲۱ر نومبر۔ برطانیہ نے گزشتہ روز اپنے پونڈ کی قیمت کم کرنے کا جو اعلان کیا تھا۔ اس کا رد عمل اب تک دنیا میں ہو رہا ہے کینیڈا اور امریکہ نے اپنی مالی حالت کو مستحکم رکھنے کی خاطر بنکوں کے سود کی شرح بڑھا دی ہے۔ مزید پانچ ملکوں نے اپنے سکے کی مالیت کم کرنے کا اعلان کیا ہے ان میں سپین، مالٹا۔ اور گیانا بھی شامل ہیں۔ ماسکو میں اعلان کیا گیا ہے کہ اب ۲۱۶ روبل کا ایک پونڈ ملے گا۔ قبل ازیں یہ شرح ۵۱۳ روبل فی پونڈ تھی۔ نائیجیریا اور کئی افریقی ممالک کے بنک بند ہیں اور

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی معرکۃ الآراء تقریر

CIVILIZATION AT THE CROSSROAD

قیمت ۵۰ پیسے صرف۔ ملنے کا پتہ:۔
ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

حب جند:۔ بے شمار فوائد رکھنے والی مفید و مجرب دوائی ہے۔ دل و دماغ اعصاب، نیند کا کم آنا نیز چکر آنے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس ۲۵ روپے

حب مروارید عنبری
دل دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے والا مفید اور مجرب نسخہ مکمل کورس ۱۶ روپے

حب اسگند
حب مروارید عنبری کی طرح فوائد رکھنے والا مفید و مجرب نسخہ۔ مکمل کورس ۲/- روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
مینجر
سے خط و کتابت کیا کریں

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ مینجر

ز مبادلہ کا لین دین بی اے ای کی معطل کر دیا گیا ہے۔

تنازعہ کشمیر جلد حل ہونا چاہیئے

لاہور ۲۱ر نومبر۔ برطانوی وزیر امور دولت مشترکہ مسٹر جارج ٹامسن نے تنازعہ کشمیر بلا تاخیر حل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تنازعہ حل ہو جائے تو برطانیہ کو بہت خوشی ہوگی۔ وہ لاہور کے ہوائی اڈہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے مسٹر جارج ٹامسن نے کہا کہ پاکستان اور بھارت دو عظیم ملک ہیں اور انہیں تنازعہ کشمیر جلد سے جلد حل کر لینا چاہیئے۔

شام نے بھارت کی مصالحتی قرارداد مسترد کر دی

دمشق ۲۱۔ نومبر۔ شام نے مشرق وسطیٰ کا بحران حل کرنے کے لئے بھارت کی قرارداد مسترد کر دی ہے اس قرارداد میں مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کو اسرائیل کی سلامتی کے تحفظ کی ضمانت سے مشروط کیا گیا تھا۔ بھارت نے یہ قرارداد دوسرے افریشائی ممالک کی حمایت سے سلامتی کونسل میں پیش کی تھی کونسل ابھی تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔

بھارتی قرارداد کے استرداد کا فیصلہ شامی کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔ جو چار گھنٹے تک جاری رہا۔

یمن کی انقلابی کونسل کے رکن مستعفی ہو گئے

بیروت ۲۱ر نومبر۔ یمن کی انقلابی کونسل کے ایک رکن مسٹر نعمان نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کے اور یمن کے نئے رہنماؤں کے درمیان یمن کی خانہ جنگی ختم کرنے کے طریق کار پر اختلاف پیدا ہو گیا ہے اس لئے وہ مستعفی ہو رہے ہیں۔

صدر ایوب امداد باہمی کے نظام کو موثر بنانا چاہتے ہیں

لاہور ۲۱ر نومبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر امداد باہمی ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ حالیہ گورنرز کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ تحریک امداد باہمی کو زیادہ فعال اور موثر اور مفید بنانے کے لئے اسے مضبوط کیا جائے انہوں نے کہا کہ صدر ایوب کا نظریہ یہ ہے کہ تحریک امداد باہمی پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے

آسمان اور زمین کی پیدائش اس بات کا ثبوت ہے کہ

اِنسان ایک بہت بڑے مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورہ عنکبوت کی آیت خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۴۵ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالےٰ اپنے عزیز اور حکیم ہونے کے ثبوت میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کو پیش کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر بڑی بڑی طاقتور قوموں اور حکومتوں کی تباہی دیکھ کر بھی تمہیں خدا تعالےٰ کے عزیز اور حکیم ہونے کا ثبوت نظر نہیں آتا تو تم آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرو۔ تمہیں معلوم ہوگا کہ اللہ تعالےٰ نے آسمانوں اور زمین کو ایک نہایت پختہ اور اٹل قانون کے ماتحت بنایا ہے۔ یعنی ان میں ایسے قوانین جاری کئے ہیں جن کو کوئی شخص بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ ایک دہریہ اپنی زبان سے خدا تعالےٰ کا انکار تو کر سکتا ہے لیکن وہ خدائے عزیز کے قانون کو بدل کر کانوں سے بولنے اور زبان سے سننے کا کام نہیں لے سکتا۔ اسیطرح اگر وہ چاہے کہ آگ انسانی جسم کو نہ جلائے یا ٹھنڈا پانی اس کے جسم کو ٹھنڈا نہ کرے تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ یا اگر وہ سورج اور چاند اور ستاروں کے افعال میں کوئی تغیر پیدا کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا وہ اگر تیز مرچ استعمال کرے گا تو خدائے عزیز کا قانون اسے پیچش کی صورت میں اس کے اس جرم کی ضرور سزا دے گا اور اگر وہ اسے دور کرنا چاہے گا تو پھر بھی اسے خدا تعالےٰ کے ایک دوسرے قانون کی طرف جانا پڑے گا۔ یعنی ایسی اشیا استعمال کرنی پڑیں گی جو ان مرچوں کے اثر کو باطل کردیں۔ بہر حال خدا تعالےٰ کا قانون اٹل ہے اور پھر آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے خدا تعالےٰ کا حکیم ہونا بھی ظاہر ہے۔ کیونکہ دنیا کے تمام علوم کی بنیادیں اشیاء کے غیر متبدل خواص اور قدرت کے اٹل قوانین پر ہیں۔ اگر آگ کبھی جلاتی اور کبھی نہ جلاتی یا پانی کبھی پیاس بجھاتا اور کبھی آگ لگا دیتا تو سائنس کبھی ترقی نہ کر سکتی۔ پس جہاں انبیاء کے مخالفین کی تباہی خدا تعالےٰ کے غالب اور حکیم ہونے کا ثبوت ہے۔ وہاں زمین و آسمان کا اٹل قوانین پر مبنی ہونا بھی بتا رہا ہے کہ خدا تعالےٰ ہی سب پر غالب ہے۔

پھر زمین و آسمان کی پیدائش کا ذکر کر کے اللہ تعالےٰ نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ اتنے بڑے کارخانہ پر غور کر کے تم سمجھ سکتے ہو کہ اللہ تعالےٰ نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ اگر یہ تمام نظام صرف اس لئے ہوتا کہ انسان اس پر چند دن زندگی گزارنے اور پھر ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے (نعوذ باللہ) تو یقیناً یہ تمام کام عبث ٹھہرتا ہے۔ پس آسمان اور زمین کی پیدائش خود اپنی ذات میں اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان ایک بہت بڑے مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور موت صرف جسم اور روح کے جدا ہو جانے کا نام ہے ورنہ زندگی غیر محدود ہے۔ اور ہر انسان اپنے اعمال کے مطابق آئندہ ترقی یا تنزل کے رستہ پر چلنے والا ہے۔ اسیطرح زمین و آسمان کی پیدائش کا ذکر کر کے دشمنانِ انبیاء کو اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ جس طرح زمین آسمانی پانی کے بغیر اپنی طاقت اور قابلیت کا اظہار نہیں کر سکتی۔ اسیطرح جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں آسمانی ہدایت کی ضرورت نہیں صرف اپنی عقل اور دماغ سے کام لے کر وہ ترقی کر سکتے ہیں وہ بھی اپنی تباہی کا اپنے ہاتھوں سامان کرتے ہیں کیونکہ زمین اُسی صورت میں کام کے قابل ہو سکتی ہے جب اس پر آسمانی پانی ہو۔ اسیطرح کوئی عقلِ انسانی راہنمائی کے لئے کافی نہیں۔ جب تک آسمان سے الہام کا پانی نازل نہ ہو۔ اگر وہ آسمانِ روحانی سے قطع تعلق کرلیں گے۔ تو ایک مردہ زمین کی طرح ہر قسم کے منافع سے محروم ہو جائیں گے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

کہہ کر بتایا کہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں بڑا بھاری نشان تو ہے مگر اس سے فائدہ فائدہ صرف مومن اٹھاتے ہیں۔ دوسرے لوگ اتنا بڑا نشان دیکھنے کے باوجود کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے"!

{ تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۳۲۶، ۳۲۷ }

ڈسٹرکٹ ہائی سکولز ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی کامیابی

مورخہ ۱۲ رنومبر سے جھنگ میں ڈسٹرکٹ ہائی سکول ٹورنامنٹ ہو رہا ہے اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی پوزیشن یہ ہے :-

۱- کرکٹ - ساڈھورا مسلم ہائی سکول جھنگ - اصلاح ہائی سکول چنیوٹ اور اسلامیہ ہائی سکول جھنگ مگھیانہ کو ہرا کر ہمارا سکول اوّل آیا ہے۔ فائنل میں مخالف ٹیم نے صرف ۳۵ رنز بنائیں اور ہم نے دو وکٹوں پر ۱۶۹- اس کے بعد فریق ثانی مقابلہ سے دستبردار ہو گیا۔

۲- باسکٹ بال میں ایم بی ہائی سکول جھنگ صدر- چار سکولوں کو جیت کر آخر میں ہمارے سکول کے مقابل پر آیا تھا- ہمارے ۵۲ کے مقابلہ میں صرف ۲ پوائنٹ بنا سکا

۳- تقاریر میں ہمارا لڑکا انگریزی میں اوّل آیا اور اردو میں دوم- لیکن مجموعی طور پر ہمارا ہی سکول اوّل قرار پایا۔ الحمد للہ۔

۴- ہاکی میں ہم رہ گئے ہیں- فٹ بال کے مقابلے ابھی جاری ہیں

(انچارج گیمز)

اعلان نکاح

خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی عزیزم چوہدری مبارک احمد صاحب ابن محترم چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم انصاف کمپنی پرانی غلہ منڈی لائل پور کا نکاح ہمراہ عزیزہ خالدہ پروین صاحبہ بنت مکرم محمد انور صاحب بٹ محلہ دارالرحمت ربوہ سے مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۱/۱۱/۶۷ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

خاکسار اقبال احمد جالندھری پنشنر
صدر انجمن احمدیہ غلہ منڈی ربوہ

انصار اللہ کا مالی سال

عہدہ داران انصار اللہ یہ نوٹ فرمالیں کہ مجلس کا مالی سال ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو رہا ہے اس سے پہلے پہلے جملہ مجالس اپنے تمام بقایا جات بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم داؤد احمد صاحب ندیم آف نیروبی کو مورخہ ۱۵/۱۱ کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار آف مورو گورو (تنزانیہ) کا نواسہ اور مکرم محمد یامین صاحب ندیم آف نیروبی کا پوتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور اسے صالح صاحب اقبال اور اپنے والدین اور افرباء کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(منصور احمد ندیم آف نیروبی حال ربوہ)